سوال

انبیائے کرام علیہم السلام کے مراتب

جواب

لحمد للہ.

ریم میں اللہ تعالی نے واضح فرمایا ہے کہ ہم نے کچھ انبیائے کرام کو خصوصی درجہ عطا فرمایا ہے، چنانچہ فرمانِ باری تعالی ہے :

وَرَبُّکَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُوراً

ء: 55]

ع ہے کہ رسولوں کا مقام انبیائے کرام سے افضل ہے، اور پھر رسولوں کے درمیان بھی درجہ بندی ہے، جیسے کہ اللہ تعالی نے اس کی وضاحت فرمائی :

تِلْکَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنِ اخْتَلَفُواْ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا اقْتَتَلُواْ وَلَكِنَّ اللّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ

ۃ: 253]

ر: (5455) اور [illegible] (11725) ۔

ں کے بعد افضل ترین انبیائے کرام اور رسول پانچ ہیں :

ں اللہ علیہ وسلم، سیدنا نوح، سیدنا ابراہیم، سیدنا موسی، اور سیدنا عیسی علیہم الصلاۃ والسلام

م رسولوں کو اولوالعزم پیغمبر کہا جاتا ہے، فرمانِ باری تعالی ہے :

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ

ترجمہ : آپ بھی اسی طرح ڈٹ جائیں جیسے رسولوں میں سے اولوالعزم پیغمبر ڈٹ گئے، اور ان کے لیے جلد بازی نہ کریں۔ [الاحقاف : 35]

ولوالعزم پیغمبروں کا نام قرآن کریم میں دو جگہ آیا ہے، فرمانِ باری تعالی ہے :

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقاً غَلِيظاً

ترجمہ : اور جب ہم نے انبیائے کرام سے انہی کا وعدہ لیا، اور آپ سے بھی اور نوح، ابراہیم، موسی، اور عیسی ابن مریم سے بھی اور ہم نے ان سے پختہ وعدہ لیا۔ [الاحزاب : 7]

سری جگہ اللہ تعالی نے فرمایا :

شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحاً وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ

ں: 13]

یر : (3/249) میں کہتے ہیں :

اشد

انچہ سیدنا نوح علیہ السلام کو خصوصی فضیلت حاصل ہوئی کہ انہیں اہل زمین کی جانب سب سے پہلے رسول بنا کر بھیجا گیا اور اللہ تعالی نے انہیں "شکر گزار بندہ" قرار دیا۔

ح سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالی نے اپنا خلیل بنایا، فرمانِ باری تعالی ہے : وَاتَّخَذَ اللّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلاً ترجمہ : اور اللہ تعالی نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا۔ [النساء : 125] آپ کو ہی اللہ تعالی نے لوگوں کے لیے پیشوا مقرر کیا، فرمانِ باری تعالی ہے [illegible] [البقرۃ : 124]

علیہ السلام کو اللہ تعالی نے اپنے ساتھ ہم کلام ہونے کا شرف دیا، فرمانِ باری تعالی ہے :

قَالَ يَا مُوسَى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ

ف: 144]

رح اللہ تعالی نے انہیں اپنے لیے خاص کر لیا تھا، اللہ تعالی نے ان کے بارے میں فرمایا :

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي

ترجمہ : اور میں نے تجھے اپنے لیے خاص کر لیا ہے۔ [طہ : 41]

لی نے اپنی آنکھوں کے سامنے پروان چڑھایا، اس کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا :

وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي

طہ: 39]

ی علیہ السلام کو رسول بنا کر فضیلت عطا فرمائی، انہیں اپنا کلمہ کہتے ہوئے سیدہ مریم کی طرف ان کا القا کیا، اپنی روح قرار دیا، آپ نے لوگوں سے بچپن میں بات کی۔

ں" (35/34) میں کہتے ہیں :

"تحقیق کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ کبھی نبوت میں ملوکیت بھی شامل ہوتی ہے : کیونکہ اللہ کے بھیجے گئے نبی کی تین حالتیں ہو سکتی ہیں :

یب کی جائے، کوئی ان پر ایمان نہ لائے اور نہ ہی کوئی ان کی اطاعت کرے، تو وہ ایسے نبی ہیں جنہیں ملوکیت نہیں دی گئی۔

ب : صاحب نبوت کے پیروکار ہوں، تو کسی نبی کے پیروکار بھی ہوں تو یہی ملوکیت ہے۔ لیکن اگر نبی اپنے پیروکاروں کو صرف وہی حکم دیتا ہے جو اللہ تعالی کی طرف سے دیا جاتا ہے تو ایسے نبی کو ملوکیت نہیں دی گئی بلکہ وہ رسول اور عبد ہیں، ان کے پاس بادشاہت والے اختیارات نہیں ہیں۔

، نبی جائز احکامات اپنی طرف سے بھی دے سکتا ہوں، تو ایسے نبی کو ملوکیت بھی دی گئی ہوتی ہے، جیسے کہ سیدنا سلیمان علیہ السلام کے بارے میں قرآن کریم میں ہے :

ہذا عطاؤنا فامنن أو أمسک بغیر حساب

ترجمہ : یہ ہماری عطا ہے تجھے اختیار ہے جسے چاہے دے اور جس [illegible] 39 -

تو یہاں پر "بادشاہ نبی" کے مدمقابل "رسول عبد" آتا ہے، اسی لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کہا گیا تھا کہ : (آپ یا تو "رسول عبد" بننا پسند کریں یا "بادشاہ نبی" بننا پسند کریں ۔) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "رسول عبد" بننا پسند کیا تھا لیکن اس کے باوجود آپ کو فرمانروائی ملی، آپ کی اللہ

نچہ مذکورہ بالا تفصیلات کی روشنی میں ہم اللہ تعالی کے ہاں انبیائے کرام کے درجات یوں بیان کرسکتے ہیں کہ سب سے افضل ترین مقام اور مرتبہ اولوالعزم پیغمبروں کا ہے، اور ان میں سے افضل ترین ہمارے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ۔

م :(4223)

ں کے علاوہ انبیائے کرام کی فضیلت اور درجات میں ترتیب کے حوالے سے کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کچھ نہیں ہے، نہ ہی مسلمان کو ان کی ضرورت ہے کہ اس بارے میں کھوج لگائے؛ یہی وجہ ہے کہ عقیدہ اور اصول دین کی کتابوں میں اہل علم نے اس کے متعلق گفتگو نہیں کی ۔

ر :(7459) [illegible] (10669) -

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

ر :89814